سوال

(589) سالانہ آمدنی صرف دو سو روپیہ ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی جائداد دس ہزار روپے کی ہے۔ اور سالانہ آمدنی صرف دو سو روپیہ ہے۔ تو زکواۃ کتنے روپوں کی نکالے؟ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائداد سے مراد اگر مکانات برائے کرایہ ہیں تو ان کے کرایہ سے عشر یا نصف عشر زمین کے حساب سے نکالے۔ اور اگر اراضی مزروعہ مراد ہے تو اس سے بھی نصف عشر نکالا جائے۔

شرفیہ

مکانوں کا کرایہ وصول کرنے کے بعد جب اس کرایہ پر بعد نصاب سال گزرے تب زکواۃ چالیسواں حصہ ہے۔ عشر نصف عشر نہیں ہے۔ اور زمین پر قیاس صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ عہد نبوی میں بعض زبیر بن عوام وغیرہ کی جائداد مکانات تھے۔ کمافی صحیح البخاری۔ مگر ان پر عشر یا نصف عشر ثابت نہیں۔ اور نہ ہی یہ قیاس صحابہ کرام یا تابعین وغیرہ سلف مگر سے ثابت ہے۔ اور اراضی مضروعہ کا نصف عشر تاوقت یہ کہ تفصیل نہ ہو صحیح نہیں۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 744